

232094-نماز تہجد کی ہر رکعت میں صرف سورہ اخلاص تکرار کے ساتھ مخصوص تعداد میں پڑھنے کا حکم

سوال

سوال : کیا نماز تہجد پڑھنے کا کوئی خاص طریقہ ہے؟ مجھے بتلایا گیا ہے کہ نماز تہجد گیارہ یا بارہ رکعات نماز ہوتی ہے اور پہلی رکعت میں بارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی جاتی ہے، پھر ہر رکعت میں یہ تعداد کم ہوتی جاتی ہے یہاں تک کہ آخری رکعت میں صرف ایک بارہ جاتی ہے، تو کیا اس کی کوئی دلیل ہے؟

پسندیدہ جواب

نماز تہجد یا قیام اللیل کیلئے کوئی ایسا مخصوص طریقہ نہیں ہے جس میں سورہ فاتحہ کے بعد کسی خاص سورت کو پڑھا جائے، اس لیے مسلمان دو، دور رکعات کے ساتھ نوافل ادا کرے اور ان میں جس قدر ممکن ہو قرآن مجید کی تلاوت کرے، اور پھر آخر میں ایک رکعت و تراپڑھے، احادیث میں رات کی نماز سے متعلق متعدد کیفیات وارد ہوئی ہیں، ہم نے انہیں پہلے سوال نمبر : (46544) کے جواب میں ذکر کر دیا ہے۔

جبکہ یہ کہنا کہ نماز تہجد کی گیارہ یا بارہ رکعات ہیں اور اس کی پہلی رکعت میں بارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھی جائے گی اور پھر اس کی تعداد ہر رکعت میں کم ہوتی جائے گی اس کی تعداد کم ہوتی جائے گی یہاں تک کہ آخری رکعت میں ایک بارہ جائے گی، جیسے کہ سوال میں کہا گیا ہے تو یہ بدعت ہے سنت سے متصادم ہے۔

دائی ہی فتویٰ کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے کہ :

"رات کی نمازوں، دور رکعت کے ساتھ ادا کی جاتی ہے، چنانچہ قیام کرتے ہوئے طلوع فجر کا نہادہ ہو تو ایک و ترا دا کر لے، نبی ﷺ کی عام طور پر قیام اللیل کی نماز گیارہ رکعات ہوتی تھیں، تاہم اگر کوئی اس سے کم یا زیادہ پڑھے تو اس میں حرج نہیں ہے" انتہی
"فتاویٰ الحجۃ الدائمة" (181/7)

انہوں نے ایک بگہ پر یہ بھی کہا ہے کہ :

"قیام اللیل کیلئے قرآن مجید کی کوئی مخصوص سورتیں نہیں میں، چنانچہ قیام اللیل میں قرآن مجید کا جو بھی حصہ اس کیلئے آسان ہو پڑھ سکتا ہے" انتہی
"فتاویٰ الحجۃ" (103/6)

اسی طرح شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"قیام اللیل سنت مؤکدہ ہے، اسے رات کی ابتداء، انتہایا وسط میں ادا کر سکتے ہیں تاہم آخری حصے میں افضل ہے، آخری حصے میں سے رات کی آخری بیانی افضل ہے، لیکن اگر ایسا کرنا گراں ہو تو ابتدائے رات میں ہی و ترا دا کر لے، و ترکی تعداد: ایک، تین، پانچ، سات یا اس سے بھی زیادہ ہو سکتی ہے، ایک رکعت سے زیادہ قیام کرتے ہوئے دو، دور رکعت ادا کرے، ٹھہر ٹھہر کر قرآن مجید کی تلاوت کرے اور پھر آخر میں ایک و ترا دا کر لے، قیام اللیل کیلئے مخصوص مقدار میں تلاوت کرنے کی پابندی نہیں ہے، قرآن مجید کی ابتداء، انتہایا وسط کمیں سے بھی تلاوت کر سکتا ہے، ترتیب سے مکمل قرآن مجید بھی ختم کر سکتا ہے پھر جیسے ہی مکمل ہو دوبارہ پھر ابتداء سے قرآن مجید پڑھنا شروع کر دے یہ سب صحیح ہے، اس کیلئے کوئی مخصوص حد بندی نہیں ہے" انتہی
"فتاویٰ نور علی الدرب" (25/10)

والله عالم.